کے استاذ شریعت شیخ صالح الاطرم سے فتویٰ پوچھا گیا کہ آیا ایسی عورت پر زنا کی حد جاری ہو سکتی ہے۔ ؟ شیخ موصوف نے جواب دیا کہ ایسی عورت پر زنا کی حد جاری نہیں ہو سکتی۔ تاہم اُنھوں نے اس خیال کی تائید کی کہ ایسی عورت ان عورتوں کی طرح ہے جو اپنے کو زنا کے لیے پیش کرتی ہیں۔ کیونکہ بن ٹھن کر اور خوشبو لگا کر نکلنے والی عورت فتنے کا باعث بنتی ہے۔ شیطان اس کے آگے پیچھے چلتا ہے اور فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ البتہ اگر عورت کو کسی ضرورت کی وجہ سے گھر سے باہر نکلنا پڑے تو وہ اپنے خاوند اور ولی سے اجازت لے کر نکلے۔ کام پورا کر کے فوراً گھر واپس آئے اور عام کام کاج والے کپڑے پہن کر نکلے۔

## خاوند کے چار سال مسلسل غائب رہنے پر عورت کو طلاق کے مطالبے کا حق ہے۔

(الازہر فتویٰ کمیٹی)

قاہرہ (المسلمون) ستمبر ۱۹۹۲ء۔ اسکندریہ کی ایک خاتون نے خاوند کے ساتھ یورپ جانے سے انکار کر دیا۔ اس کا کہنا تھا کہ اس کی ماں بیمار ہے، اس کی خبر گیری کرنے والا اس کے سوا کوئی نہیں۔ پھر اس کے تین چھوٹے چھوٹے بچے ہیں، ان کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا۔ خاوند اکیلا کام پر چلا گیا اور پانچ سال سے زیادہ عرصے سے یورپ میں ہے۔ اس عرصے میں نہ وہ واپس آیا نہ خرچ بھیجا۔ خاتون کے استفتا پر الازہر کی فتویٰ کمیٹی نے عورت کو اجازت دی ہے کہ وہ خاوند سے طلاق کا مطالبہ کر دے۔

فتویٰ کمیٹی نے وضاحت کی کہ اسلام میں زوجین کے ایک دوسرے پر حقوق ہیں۔ اگر خاوند اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر کئی سال تک ان سے دُور رہے اور ان کے حقوق ادا نہ کرے تو ایسا خاوند گناہ گار ہے۔ حدیث نبوی ہے "ایک شخص کے گناہ گار ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ جن لوگوں کی اس پر ذمہ داری ہے اُنھیں نظر انداز کر دے۔" اب عورت کا قانونی حق ہے کہ وہ اپنے ملک میں اپنے اور بچوں کے لیے نفقے کا دعویٰ دائر کرے اور اس ملک کے سفارت خانے کے ذریعے جس میں خاوند رہ رہا ہے، عدالت کا فیصلہ اس پر نافذ کرایا جائے۔ اسی طرح اسے یہ بھی حق ہے کہ چار سال سے زیادہ مسلسل غائب رہنے والے اس خاوند کے